السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اولاد میں 2 یا 3 سال کا وقفہ کرنے کا اقدام کیسا ہے؟ جب کہ نیت یہ ہو کہ بچے کی تربیت بہتر ہو جائے اور صحت بھی اتنی مشقت اٹھانے کی ہے سال متحمل نہ ہو؟ کیونکہ آج کل قدرتی وقفہ بالکل نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی صحت کے پیش نظر اولاد میں عارضی وقفہ کا جواز ہے کیوں کہ اسلام نے کراہت کے ساتھ بوقت ضرورت عزل (بوقت انزال علیحدہ ہو جانا) کی اجازت دی ہے فرمایا:

کنا نعزل والقرآن ینزل» (متفق علیہ) وزاد مسلم: «فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم ینہنا» صحيح البخاري كتاب النكاح باب العزل (5207-5208) صحیح مسلم کتاب النکاح باب حکم العزل (٣٥٥٦-الی» ٣٥٥٩)

"یعنی" ہم اس دور میں عزل کرتے جب کہ قرآن اترتا تھا" یہ روایت بخاری اور مسلم کی ہے اور مسلم نے یہ الفاظ زیادہ کئے۔ پس اس کی خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو ہم کو منع نہ کیا۔

(اسی طرح دیگر عارضی اختیار کرنے کا بھی بظاہر کوئی حرج نہیں بشرطیکہ عورت کی کمزوری پیش نظر ہو مسئلہ ہذا پر تفصیلی گفتگو پہلے "الاعتصام" میں شائع ہو چکی ہے (جلد 46 شمارہ 44

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص713

محدث فتویٰ